امام صاحبؒ کا ذکر خیر موجود ہے۔ امام احمد بن حنبل ہر لحاظ سے ایک بہت اونچی شخصیت کے مالک تھے۔ اتباعِ سنت، طہارت، تقویٰ، عزم راسخ، زہد و ورع، تبحر علم، وسعتِ نظر اور کتاب و سنت کی تفسیر و تعبیر میں فی الواقع یگانۂ عہد تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں حق گوئی اور بے باکی کی نعمت بھی عطا کر رکھی تھی اس لیے وہ غلط قیادت کی ستم رانیوں کا تختۂ مشق بنے رہے۔ انہوں نے ظلم و ستم کے ہر وار کو بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کیا مگر اُن کے پائے استقلال میں قطعاً کوئی لغزش نہ آئی۔ امام صاحب نے اعلائے کلمۃ الحق کا فرض جس عزم اور تدبّر سے سرانجام دیا ہے وہ تاریخ اسلامی کا ایک نہایت ہی تابناک باب ہے ایسی عظیم شخصیت اس بات کی مستحق ہے کہ اُس کی حیات کا بار بار مطالعہ کر کے روشنی حاصل کی جائے۔ اسے حسنِ اتفاق کہیے کہ امام صاحب کی شخصیت جتنی بڑی ہے، اتنے ہی بڑے عالم نے اُن کی سوانح حیات مرتب کی ہے۔ استاد ابوزہرہ دنیائے اسلام میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وسعتِ مطالعہ، ذوقِ تحقیق، دقیقہ رسی اور علم و فضل میں وہ ایک اونچا مقام رکھتے ہیں۔ ان کی اس کتاب "امام احمد بن حنبلؒ" کو ان کی دوسری کتب کی طرح تحقیق کا شاہکار کہا جا سکتا ہے۔ اس فاضلانہ تصنیف کا ترجمہ مشہور مصنف و مترجم جناب رئیس احمد جعفری نے کیا ہے۔ ترجمہ شگفتہ اور رواں ہے۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی جیسے ثقہ عالم دین نے تعلیقات و حواشی لکھ کر اس کتاب کی افادیت میں بیحد اضافہ کیا ہے۔ کتابت اور طباعت کا معیار عمدہ ہے۔

استقامت تالیف: مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری مرحوم و مغفور، شائع کردہ: المکتبۃ السلفیہ۔ شیش محل روڈ، لاہور۔ پچیس روپے سینکڑہ۔

قاضی محمد سلیمانؒ منصور پوری "رحمۃ للعالمین" کے مصنف، ایک صاحبِ دل عالم دین تھے انہوں نے ایک ایسے مسلمان کے خط کے جواب میں جس کا ایمان مسیحی پادریوں کے گمراہ کن پراپیگنڈے کی وجہ سے متزلزل ہو چکا تھا، یہ قابلِ قدر رسالہ تصنیف فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اُس نے اُس شخص کو طمانیتِ قلب عطا کی اور اس کے ساتھ اور بہت سے لوگوں کو فتنۂ تثلیث